ادارہ

اخبار الاحرار

دوروزہ احرار ورکرز کنونشن و احرار ختمِ نبوت کانفرنس

رپورٹ: عین الزمان عادل

مجلس احرارِ اسلام کے زیرِ اہتمام تحریک مقدّس تحفظِ ختمِ نبوّت ۱۹۵۳ء کے شہدائے خوش نہاد کے تذکار میں ہر سال مارچ کے مہینہ میں محافل ومجالس برپا کی جاتی ہیں۔ اِمسال اس مبارک موقع پر مجلس احرارِ اسلام لاہور نے دوروزہ تربیتی ورکرز کنونشن کو بھی پروگرام میں شامل کرلیا۔ چنانچہ ۱۸،۱۷ مارچ بروز ہفتہ اتوار کو دفتر احرار C\69 حسین اسٹریٹ نیو مسلم ٹاؤن اس پروگرام کا انعقاد ہوا جس میں قائدِ احرار حضرت سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم، مدیر الاحرار جناب ابنِ ابوذر حافظ سید محمد معاویہ بخاری، جناب عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور ملک کے طول وعرض سے احرار کارکنان اور ذمہ داران نے والہانہ شرکت کی۔ پنڈال اور دفتر کو قائدین و اکابرین احرار امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مفکرِ احرار چودھری افضل حق، ضیغمِ احرار شیخ حسام الدین، جناب ماسٹر تاج الدین انصاری، آغا شورش کاشمیری، جناب جانباز مرزا، مولانا محمد علی جالندھری، قاضی احسان احمد شجاع آبادی، جانشین امیر شریعت امام سید ابو معاویہ ابوذر بخاری، جناب مرزا محمد حسن چغتائی، مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہم اللہ اور موجودہ رہنمایانِ احرار کے اقوال کے بینرز اور پینا فلیکس سے سجایا گیا تھا۔ ان پینا فلیکس کو تمام مندوبین اپنے پاس نوٹ کرتے اور تصویریں بناتے رہے۔ اظہارِ خیال اور تجاویز کی نشست میں کئی مہمانوں نے درخواست کی کہ ان اقوال کو جمع کر کے رسالہ کی شکل میں شائع کر دیا جائے۔ کنونشن کی کاروائی کا آغاز ۱۷ مارچ ۲۰۱۲ء کو دوپہر ۲ بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد جماعت کے نائب امیر جناب سید محمد کفیل بخاری نے خطاب فرمایا اور احرار کے فکری پس منظر اور اعتقادی ونظریاتی بنیادوں پر تاریخ احرار کی روشنی میں گفتگو کی۔ آپ نے جماعتِ احرار کی ۸۵ سالہ زندگی میں اکابر واصاغر کی جرأت وسرشاری اور حق گوئی وحق پژوہی کے خوش نما تذکروں سے اپنی تقریر کو مرصع کیا۔ ان کے بعد بزرگ احرار رہنما اور مجلس کے نائب امیر جناب پروفیسر خالد شبیر احمد صاحب نے تحریکی کارکنوں کے لیے مقصدیت کی اہمیت اور کامیابی وناکامی کے معیار کے عنوان پر مختصر خطاب کیا۔ اس کے بعد پہلی نشست کے اختتام کا اعلان کردیا گیا۔ دوسری نشست کا آغاز نماز مغرب کے بعد ہوا۔ نشست کا افتتاح لاہور میں جماعتِ احرار کے مرکزی رہنما اور ماہنامہ الاحرار کے مسئول جناب قاری محمد یوسف احرار صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ اس نشست کے خصوصی مقرر ماہنامہ الشریعہ کے مدیر اور جامعہ نصرۃ العلوم کے شیخ الحدیث مولانا زاہد الراشدی تھے۔ مولانا کے خطاب کا موضوع تاریخ اسلامی میں داعی کے کردار اور اس کے تناظر میں آج کے تحریکی کارکن کا لائحہ عمل تھا۔ یہ خطاب بہت زیادہ اہمیت کا حامل اور معلومات سے بھرپور تھا اور سامعین کے لیے فکر وعمل کے کئی زاویے روشن کرنے کا سبب بنا۔ حضرت مولانا نے اکابر علمائے حق کی داعیانہ سیرتوں کے مطالعے اور ان سے اکتسابِ فیض کو اہمیت پر بہت زور دیا اور احرار کارکنوں کو نصیحت کی کہ وہ تاریخ اسلامی میں دعوت وعزیمت کے تسلسل کو اپنے مطالعے کا جز بنالیں۔ نماز عشاء کے بعد نظریہ

حریت اسلامی سے وابستہ تحریک طلباء اسلام کے نوجوانوں کا اجتماع شروع ہوا۔ اس اجتماع کی صدارت جناب پروفیسر خالد شبیر احمد صاحب نے کی اور طلباء کی سرپرستی کے لیے اسٹیج پر جناب سید محمد کفیل بخاری، جناب حافظ سید محمد معاویہ بخاری، جناب صوفی نذیر احمد (ملتان)، جناب حاجی عبدالقدیر بٹ (لاہور) جناب عبدالکریم قمر (کمالیہ) جناب الطاف الرحمٰن بٹالوی، جناب محمد خاور بٹ (گوجرانوالہ) جیسے حضرات جلوہ افروز تھے۔ تقریب میں خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے لاہور سے تحریک کے رفیقِ فکر جناب محمد عمیر چیمہ نے طلباء کے مسائل اور ان کی دینی وفکری ضروریات نیز تحریک طلبائے اسلام کے تعاف اور مختصر تاریخ سے بھی آگاہ کیا۔ حسن افضال صدیقی نے نعت اور ترانۂ احرار پیش کیا تقریب کی نقابت کے فرائض فیصل آباد سے تحریک کے ساتھی جنید بن زاہد نے سرانجام دیے۔ ان کے بعد چیچہ وطنی سے آنے والے طالب علم قاضی ذیشان آفتاب نے اللہ کی زمین پر اللہ کے نظام اور انسانوں کے بنائے ہوئے نظاموں کے باہمی تقابل وتعارف پر سیر حاصل گفتگو کی۔ چیچہ وطنی سے ہی تحریک کے کارکن محمد معاویہ شریف نے شہدائے ختمِ نبوّت کی شان میں مدحیہ نظم پڑھی۔ نوجوان مقرر محمد قاسم چیمہ نے عالمی سامراج کی اسلام دشمنی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے اس نکتہ پر بحث کی کہ عالمی استعمار اور سامراج کی سازشوں اور استبدادی کارروائیوں کا واحد نشانہ اسلامی ممالک ہی کیوں ہیں۔ اُن کے بعد ملتان سے نوجوان عالمِ دین جناب سید عطاء المنان بخاری نے راہِ حق میں آنے والی مشکلات ومصائب کی اہمیت اور اہلِ عزیمت کا اس حوالے سے کردار کے موضوع پر ایمان افروز معلوماتی تقریر کی۔ اِس کے بعد ملتان سے ہی تحریک طلباء اسلام کے رہنما مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی نے طلباء میں دینی کام کرنے کے لائحہ عمل کے عنوان پر مختصر خطاب کیا۔ انہوں نے سیرت طیبہ اور خیر القرون میں نوجوانوں کے کارناموں اور اہمیت پر روشنی ڈالی نیز تحریک طلبائے اسلام کے دنیا سے رخصت ہونے والے رہنمایان وکارکنان جناب محمد عباس نجمی مرحوم، جناب حافظ یوسف سیال، جناب پروفیسر محمود الحسن قریشی، جناب سید محمد ذوالکفل بخاری رحمہم اللہ اور دیگر مرحومین کی یادگیری اور دعائے مغفرت بھی کی۔ تقریب کا اختتام جناب سید محمد کفیل بخاری کے اختتامی کلمات سے ہوا جن میں انہوں نے خاص نوجوانوں اور طلباء سے مخاطب ہوکر انہیں عزم وہمت، رسوخ فی العلم، تربیت وارشاد اور ثابت قدمی کی صفات حمیدہ اختیار کرنے کے طریقوں کے بارے میں بتایا۔ اگلے دن ۱۸/ مارچ ۲۰۱۲ء صبح دن کا آغاز مجلس احرارِ اسلام کے شعبہ تبلیغ کے ناظم جناب مولانا محمد مغیرہ کے درسِ قرآن سے ہوا جس میں حضرت مولانا نے قرآن مجید کی روشنی عقیدہ ختمِ نبوّت کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو فرمائی اور قرآنی آیتوں پر کیے جانے والے قادیانی اعتراضات وشبہات کے صریح جوابات پیش فرمائے اور مرزائی اشکالات کو دور کیا نیز اس موقع پر بعض سامعین کے سوالات کے تسلّی بخش جواب بھی عطا فرمائے۔ صبح صبح تقریباً دس بجے پرچم کُشائی کی یادگار اور باوقار تقریب کا انعقاد ہوا۔ جس کا آغاز سید عطاء المنان بخاری کی تلاوت سے ہوا۔ اس جذباتی موقع پر نوخیز خوش نوا حسن افضال صدیقی نے پرچم احرار کے عنوان پر خوبصورت نظم اور ترانہ پیش کیا۔ تکبیر وعقیدۂ ختمِ نبوّت اور دفاع وطن کے عزم سے بھرپور جوشیلے نعروں کی گونج میں قائدِ احرار جناب سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر زعمائے احرار نے اسلامی جمہوریہ پاکستان اور مجلس احرارِ اسلام کے جھنڈوں کو ڈوری کھینچ کر فضا میں بلند کیا۔ یہ ایک غیر معمولی نظارہ تھا۔ کئی احرار کارکنان اس موقع پر جذبات سے مغلوب ہوکر آبدیدہ ہوگئے۔ قائدِ احرار نے خطاب کرتے ہوئے حاضرین کو بتایا کہ کیسے انہوں نے ۱۹۵۸ء میں ملتان میں اپنے عظیم المرتبت والدِ ماجد امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری قدّس سرہٗ کو پرچم کُشائی کرتے ہوئے دیکھا اور پھر اس کے بعد مختلف ادوار میں مختلف قائدینِ احرار خصوصاً اپنے عالی قدر برادران گرامی امامِ اہلّ

سنّت سید ابومعاویہ بخاری اور محسنِ احرار حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری نور اللہ مرقدہما کو پرچم احرار فضاؤں میں لہراتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے اس مقدّس فریضے کو انتقالِ امانت اور فکری وراثت کی منتقلی سے تعبیر کیا۔ اور مختصر خطاب میں فرمایا کہ اللہ کی دھرتی پر اللہ کا نظام ہی ہماری حفاظت کا ضامن ہے۔ مجلس احرارِ اسلام حکومت الٰہیہ کے نفاذ اور استعمار دشمنی کی بنیاد پر معرضِ وجود میں آئی تھی۔ اکابر احرار نے پچاسی برس قبل اسی لاہور میں سرخ پرچم لہرایا تھا اور پھر اسے تھام کر جاں باز مجاہدوں اور سرفروش عُشّاق کا ایک قافلہ تیار کیا۔ قافلۂ احرار نے اسی پرچم کے زیرِ سایہ احیائے اسلام اور مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے درجنوں تحریکیں چلائیں اپنی جوانیاں اور زندگی کی تمام توانائیاں اس راہ میں مکمل اخلاص کے ساتھ خرچ کر دیں۔ ہزاروں سرخ پوش اسی پرچم کو تھامے ہوئے عقیدۂ ختمِ نبوّت کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں وار گئے۔ مجلس احرارِ اسلام ایک امانت ہے جو میرے پیش رو اکابر نے میرے سپرد کی اور آج یہ امانت میں اپنے رفقاء کے حوالے کر رہا ہوں۔ احرار کارکنو! اس پرچم کو بلند رکھنا اور اس کے سائے میں دین کی محنت جاری رکھنا زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں، کس نے کب جانا ہے لیکن دین کا کام باقی رہے گا اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے حکومتِ الٰہیہ کے قیام کی جدوجہد جاری وساری رہے گی۔ اس روح پرور اور ایمان افروز تقریب کے بعد کنونشن کی آخری نشست کا آغاز ہوا جناب عبداللطیف خالد چیمہ ناظم اعلیٰ مجلس احرارِ اسلام کی صدارت میں ہوا۔ مجلس احرارِ اسلام کے ناظم نشریات جناب میاں محمد اویس نے شورش کاشمیری مرحوم کی مشہور نعت ”ہم پہ ہو تیری رحمت جم جم صلی اللہ علیہ وسلم“ کے اشعار ترنم کے ساتھ سنائے۔ یہ نشست خصوصیت کے ساتھ مدیر الاحرار ابنِ ابوذر جناب حافظ سید محمد معاویہ بخاری مدظلہٗ کے افکار و معروضات کے لیے مختص کی گئی تھی۔ چنانچہ مختصر افتتاحی خیر مقدمی و تعارفی کلمات کے بعد جناب عبداللطیف خالد چیمہ صاحب نے مائیک ان کے حوالے کر دیا۔ اس خصوصی نشست میں مدیر ”الاحرار“ مدظلہٗ نے دورِ جدید میں داعی کے لیے درکار صلاحیتوں کے عنوان پر تفصیلی اور سیر حاصل گفتگو فرمائی۔ انہوں نے جدید دور کے فتنوں اور ان کے مقابلے کے لیے درکار عزم وثبات اور کردار کی مضبوطی کے حوالے سے تاریخِ اسلام اور تاریخِ احرار سے مربوط کرتے ہوئے مختلف واقعات بیان فرمائے اور کئی اہم نکات کا استنباط کیا۔ جناب سید محمد معاویہ بخاری مدظلہٗ کے اس پرمغز خطاب مستطاب کے بعد ملک طول وعرض سے آنے والے مندوبین کارکنان و ذمہ داران کے اظہارِ خیال کی تقریب منعقد ہوئی جس میں بزرگ احرار رہنما مولانا عبدالغفار سیال (جھنگ) حافظ محمد اسماعیل (ٹوبہ ٹیک سنگھ) قاری عبدالعزیز احرار (بہاول پور) صوفی عبدالشکور (بورے والا) محمد نعیم ناصر (حاصل پور) شیخ مظہر سعید (اوکاڑہ) شیخ الطاف الرحمٰن بٹالوی، جناب محمد خاور بٹ (گوجرانوالہ) رانا حبیب اللہ (لاہور) بھائی اشرف علی احرار (فیصل آباد) مولانا منظور احمد (چیچہ وطنی) مفتی عطاء الرحمٰن قریشی (کراچی) جناب عبدالکریم قمر (کمالیہ) مولانا کریم اللہ (رحیم یار خان) اور مولانا تنویر الحسن (تلہ گنگ) سمیت دیگر مندوب حضرات نے اپنے تأثرات وخیالات اور تجاویز وآراء کا اظہار کیا۔ ان تجاویز کی روشنی میں آئندہ چھے ماہ کے لیے جماعت کی پالیسی تشکیل دیتے ہوئے ملک بھر میں علاقائی سطح پر تربیتی کنونشنز کا انعقاد کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور طے پایا کہ دو سال بعد سنہ ۲۰۱۴ء میں ملتان میں مرکزی سطح کے بھرپور ورکرز کنونشن کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس نشست اور ورکرز کنونش کا اختتام حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی بابرکت دعا کے ساتھ ہوا۔ اسی روز مغرب کی نماز کے بعد قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ کی زیرِ صدارت عظیم الشان ختمِ نبوّت کانفرنس منعقد ہوئی جس میں حضرت پیر جی دامت برکاتہم کے علاوہ جناب عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، جے یو آئی (س) کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، عالمی مجلس

تحفظِ ختم نبوّت لاہور کے امیر مولانا مفتی محمد حسن، جماعت اسلامی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مرکزی جمیعت اہل حدیث کے علاّ مہ زبیر احمد ظہیر، پاسبانِ ختمِ نبوّت کے علاّ مہ محمد ممتاز اعوان، انٹرنیشنل ختمِ نبوّت موومنٹ کے رہنما قاری محمد رفیق، آزاد جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے رہنما مولانا محمد شفیع جوش، مولانا محمد یونس ریحان، قاری فداء الرحمٰن اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مجلس احرار لاہور کے کارکن جناب قاری عطاء الرحمٰن نے تلاوت کلام پاک سے تقریب کا آغاز کیا اور جناب سید عزیز الرحمٰن شاہ نے ہدیۂ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ قائدِ احرار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چناب نگر میں حکومتی ادارے سرچ آپریشن کریں تو بہت خطرناک انکشافات سامنے آئیں گے۔ قادیانیوں نے چناب نگر میں اسلحہ کے ڈپو قائم کر رکھے ہیں اور حکومت اس فتنے کی سرپرستی کر رہی ہے۔ مہمانِ اعزاز حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب مدظلہم نے اپنے خطاب میں جنگِ یمامہ سے لے کر آج تک ہونے والے شہیدانِ ختمِ نبوّت کو شاندار خراجِ تحسین پیش کیا۔ شہدائے یمامہ کی قبور کی زیارت کے بارے میں حضرت مولانا نے ایک بہت عجیب بات سنائی کہ میدان یمامہ میں چاروں طرف زمین قدرتی خاکستری رنگ کی ہے لیکن زمین کا وہ ٹکڑا جہاں شہدائے یمامہ کے اجساد مطہرہ مدفون ہیں احرار کی قمیصوں کی طرح باقی زمین سے مختلف اور سرخ رنگ کا ہے۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی نے قادیانی گروہ کی سیاسی دسیسہ کاریوں اور چالبازیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ اکھنڈ بھارت قادیانیوں کا عقیدہ ہے اور وہ اسلام کے نام پر بننے والے ملک کو نقصان پہنچانے میں روزِ اوّل سے مشغول ہیں۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ ناظم اعلیٰ مجلس احرارِ اسلام نے کہا کہ کلمہ اسلام کے نام پر بننے والے ملک میں پہلا وزیرِ خارجہ ایک غدار ملت قادیانی موسیو ظفر اللہ خان کو بنایا گیا۔ اور جب مسلمانوں نے اپنے بنیادی آئینی حق کے لیے جدوجہد کی تو ملک میں پہلی بار مارشل لا کا جبر استعمال کرتے ہوئے اس تحریک کو دبا دیا گیا اور دس ہزار فرزندانِ توحید کو ڈائرِ ثانی جنرل قاتل اعظم خان نے بے گناہ مسلمانوں گولیوں کی بارش کر دی۔ سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا میں قادیانیت ترک کرنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور شہدائے ختمِ نبوّت کے صدقے قافلۂ احرار آگے بڑھ رہا ہے۔ ڈاکٹر فرید احمد پراچہ نے کہا کہ شہدائے ختمِ نبوّت تو اعلیٰ مقام پر پہنچ گئے لیکن حکمرانوں کو وطنِ عزیز پاکستان کی سلامتی سے کوئی دل چسپی نہیں بلکہ انہیں امریکہ سے دھمکیوں اور جھڑکیوں کے ساتھ ملنے والے ڈالر اپنے ایمان اور پاکستان سے زیادہ عزیز ہیں۔ مولانا محمد شفیع جوش نے اپنے خطاب میں آزاد کشمیر اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیّت قرار دینے کے تاریخی موقع کی ایمان افروز روداد بیان کی اور بتایا کہ کشمیری مسلمان خصوصیت کے ساتھ عقیدۂ ختمِ نبوّت کو اپنے وجود کا جواز اور اپنے تحفظ کا ضامن سمجھتے ہیں۔ کانفرنس میں ۸ سال قبل مرتد ہو جانے والے ملتان کے قاری محمد آصف نے قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کرنے کے عوامی اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ بدقسمتی سے وہ قادیانی مغالطّوں کا شکار ہو کر قادیانی ہو گئے تھے۔ محمد آصف نے کہا کہ جب میں نے مرزا قادیانی کی اپنی تصنیفات کو تحقیق کی غرض سے پڑھنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر حقیقت منکشف فرما دی۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپنے حق میں استقامت اور ایمان پر خاتمے کی دعا کرنے کی اپیل کی۔ کانفرنس میں ایسے عناصر کی شدید مذمت کی گئی جو اپنے مذموم مقاصد کے تحت نو مسلمہ فریال بی بی اور ڈاکٹر حفصہ کو مرتد بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ کانفرنس میں پیر آف بھرچونڈی شریف میاں عبدالحق (ایم این اے) کے جرأت مندانہ کردار پر خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ رات کے تقریباً ڈیڑھ بجے کے قریب حضرت مولانا مفتی محمد حسن کی اختتامی دعا کے ساتھ کانفرنس ختم ہونے کا اعلان کیا گیا۔ جلسہ گاہ کی تزئین و آرائش اور کنونشن و کانفرنس کے انتظامات بہت عمدگی سے کیے گئے تھے اس

کے لیے مجلس احرارِ اسلام کے کارکنان خاص طور پر جناب میاں محمد اویس، جناب قاری محمد یوسف احرار، جناب چودھری افتخار بھٹہ، جناب حاجی عبدالقدیر بٹ، جناب خواجہ محمد ایوب، یاسر قیوم بیگ، مرزا عاطف بیگ، قاری غلام حسین اور بھائی محمد اظہر کی مساعی قابلِ داد ہیں۔

منصور اعجاز کا خود مسلمان قرار دینا قادیانی فریب کا حصہ ہے، مجلس احرارِ اسلام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکی غلامی سے نکلے بغیر قیامِ امن کے لیے حکومتی دعوے دھوکہ اور فراڈ ہے عالمی استعمار اسلام کی نشاۃ ثانیہ کو روکنے کے لیے قرآن پاک کی توہین کر رہا ہے آج کوئٹہ میں دفاع پاکستان کونسل کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والی اے پی سی میں شرکت کے لیے پہنچنے پر علماء کرام اور دینی جماعتوں کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکی تسلّط، ڈرون حملوں اور نیٹو سپلائی کے خلاف دفاع پاکستان کونسل کا پلیٹ فارم پوری قوم کے جذبات کی عکاسی کر رہا ہے اور ملکی سلامتی و خودمختاری کے حوالے سے اجلاس میں اہم فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دفاع پاکستان کونسل صورت حال گھمبیر ہونے کے باوجود مایوس نہیں ہے اور قوم دیکھے گی ہم ملک کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کے دشمنوں سے کس طرح ٹکر لیتے ہیں، متحدہ ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنویز اور مجلس احرار کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ ویڈیو لنک کے ذریعے لندن سے اسلام آباد ہائیکورٹ میں میمو اسکینڈل کے بارے میں عدالتی کمیشن میں سکہ بند قادیانی منصور اعجاز کا یہ کہنا کہ میں مسلمان ہوں دراصل قادیانی دجل کی غمازی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی عقیدے کے مطابق وہ کلمہ پڑھتے وقت معاذ اللہ مرزا قادیانی مراد لیتے ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا مرزا قادیانی سے خاندانی نسبت رکھنے والے منصور اعجاز کے بارے میں قادیانی جماعت خود تسلیم کر چکی ہے کہ وہ قادیانی ہے۔ انہوں نے حزب اقتدار اپوزیشن جماعتوں سے بھی اپیل کی کہ وہ منصور اعجاز کے اس بیان کا نوٹس لیں اور قادیانی ریشہ دوانیوں کے سدّ باب کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ (روزنامہ جنگ کوئٹہ، ۲۷ رفروری ۲۰۱۲ء)

بلوچستان کی حقیقی قیادت کے تحفظات دور کیے بغیر پیش رفت نہیں ہو سکتی، مجلس احرارِ اسلام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تحریک ختم نبوّت کے رہنما مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ بلوچستان کو بچانا پاکستان کو بچانا ہے۔ ملک کی بقاء و سلامتی اس عہد کو پورا کرنے میں مضمر ہے جو یہ ملک بنتے وقت کیا گیا تھا اور وہ کلمہ اسلام ہے، یہ کلمہ ہی سب کو ایک رکھ سکتا ہے دفاع پاکستان کونسل کی اے پی سی میں شرکت کے بعد لاہور روانگی سے قبل اخبار نویسوں سے ملاقات میں انہوں نے کہا کہ سابق و موجودہ حکمران بلوچستان کے مسئلہ پر اپنی مرضی کے فیصلے مسلّط کرتے رہے جن سے احساس محرومی اپنی آخری حدوں تک پہنچ چکا ہے۔ امریکی ڈکٹیشن اور عالمی استعمار کی فرماں برداری نے ملک کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کے لیے خطرات بڑھا دیے۔ ایسے میں دینی جماعتوں اور محبّ وطن قوتوں کو اتحاد و یک جہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ بلوچستان کی حقیقی قیادت کے تحفظات دور کیے بغیر کوئی مثبت پیش رفت نہیں ہو سکتی۔ پرویز مشرف کے دور کے آمرانہ فیصلوں نے ملکی سلامتی کے سودے کیے۔ موجودہ حکمران پرویز مشرف کے تباہ کن اثرات رکھنے والے فیصلوں پر ہی عمل پیرا ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دفاع پاکستان کونسل نے قوم پرستوں سے مؤثر رابطے کا فیصلہ کیا ہے اور ۹ رمارچ کو ملک بھر میں یوم یک جہتی بلوچستان منایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام، وطن سے محبت کا درس دیتا ہے اور دفاع پاکستان کونسل امن و سلامتی اور محبت کا پیغام لے کر نکلی ہے۔ (روزنامہ جنگ کوئٹہ، ۲۹ رفروری ۲۰۱۲ء)

ختمِ نبوّت کانفرنس ٹوبہ ٹیک سنگھ

ٹوبہ ٹیک سنگھ (10/مارچ) مجلس احرارِاسلام کے زیرِاہتمام مارچ 1953ء کے شہداء کے حوالے سے اجتماعات کا سلسلہ جاری ہے 10/مارچ کو جامع مسجد معاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سالانہ ''شہداءِ ختمِ نبوت کانفرنس''، قبل نماز جمعتہ المبارک منعقد ہوئی، جناب عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد اصغر عثمانی، حافظ محمد اسماعیل اور قاری عبیدالرحمٰن زاہد نے خطاب کیا، اِس مرتبہ اجتماع کے لئے ساتھیوں نے بھرپور محنت کی، بعدازاں بزرگ احرار کارکن نذر حسین ڈوگر نے اپنی رہائش گاہ پر ضیافت کا اہتمام کیا جس میں احرار کارکنوں کے علاوہ علماء، شہریوں اور صحافیوں نے بھی شرکت کی۔ عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن محترم حاجی فیض محمد سے ملاقات کے بعد چیمہ صاحب عازم سفر ہوئے۔

نیٹو افواج کی طرف سے توہینِ قرآن کریم کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

چیچہ وطنی (2/مارچ) افغانستان میں امریکہ اور نیٹو کی طرف سے توہین قرآن کریم کے دردناک واقعات اور بلوچستان بارے امریکی قرارداد کے خلاف مجلس احرارِ اسلام، تحریک تحفظ ختم نبوت اور تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد کے باہر حافظ محمد عابد مسعود، مولانا منظور احمد، حکیم حافظ محمد قاسم اور دیگر رہنماؤں کی قیادت میں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے ''اسلام کا دشمن امریکہ'' ''انسان کا دشمن امریکہ'' جیسے فلک شگاف نعرے لگائے اور امریکہ اور پاکستانی حکمرانوں کے خلاف سخت نعرے بازی کی مجلس احرارِاسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، جمعیت علماء اسلام کے مقامی امیر پیر جی عزیزالرحمٰن، مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ، سماجی رہنما شیخ عبدالغنی، قاضی عبدالقدیر، قاضی ذیشان آفتاب، محمد قاسم چیمہ، نواز شریف لورز کے رہنما ذیشان صداقت اور عمر عظیم بھٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان سے اپنی شکست وذلت کے پیش نظر امریکہ پاگل ہو چکا ہے اور پے در پے شکست سے گھبرا کے توہین قرآن پر اتر آیا ہے، عبداللطیف خالد چیمہ نے مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پرویز مشرف کے دور میں امریکہ نے جو معاہدات پاکستان سے کیے وہ ملکی سلامتی کی نفی تھے، موجودہ حکومت پرویزی دور کے امریکی معاہدات پر ہی عمل پیرا ہے اور ملکی سلامتی سے کھیلا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ساتھ اب تک ہونے والی زیادتیوں اور ناانصافیوں کا ازالہ وتلافی کیے بغیر ملک کی وحدت کو قائم رکھنا ممکن نہیں، مقررین نے کہا کہ ہماری تمام مشکلات کا حل محض کلمہ اسلام کے نظام کو نافذ کرنے میں مضمر ہے مظاہرہ شیخ الحدیث مولانا محمد ارشاد کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

قادیانی کی ناجائز تعمیر کے خلاف احتجاج اور کامیابی

چیچہ وطنی (5/مارچ) چیچہ وطنی میں ایک بااثر قادیانی کی ناجائز تجاوزات کو بچانے کی کوشش...... مذہبی وسماجی تنظیموں کے سخت احتجاج کے بعد بُری طرح ناکام ہوگئی، مجلس احرارِاسلام، انجمن حقوق شہریاں، تحریک ختم نبوت اور تحریک طلباء اسلام سمیت متعدد تنظیموں، علماء اور صحافیوں کی طرف سے قادیانی کوشش ناکام ہونے پر احتجاجی کیمپ ختم کر کے مشترکہ اجلاس میں مٹھائی تقسیم کی گئی تفصیلات کے مطابق چیچہ وطنی کے ایک بااثر قادیانی عامر حفیظ باجوہ نے بلاک نمبر 13 میں اپنی رہائش گاہ کے سامنے ناجائز تعمیرات کررکھی تھیں، ورلڈ بنک اور ٹی ایم اے کے تعاون سے شہر میں برساتی نالہ تعمیر ہو رہا ہے، جب نالے کی تعمیر قادیانی عامر حفیظ

باجوہ کے گھر کے قریب پہنچی تو قادیانی عامر حفیظ باجوہ اورٹی ایم او کی ملی بھگت سے برساتی نالے کا رُخ نقشے کے برعکس سڑک کی طرف موڑ دیا گیا جس پر علاقے کے رہائشیوں اور سرکردہ شخصیات نے احتجاج کیا لیکن احتجاج کو قادیانی اثر ورسوخ کی وجہ سے خاطر میں نہ لایا گیا۔ اس صورتحال کا سخت نوٹس لیتے ہوئے انجمن حقوق شہریاں، مجلس احرارِ اسلام، تحریک تحفظ ختم نبوت، تحریک طلباء اسلام کے رہنماؤں شیخ عبدالغنی، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا منظور احمد، چودھری محمد عاطف، پریس کلب کے صدر سعید اختر، میاں نذیر حسین، حاجی محمد اکرم نے احتجاج کی کال دے دی چنانچہ گزشتہ روز 8 بجے صبح قادیانی عامر حفیظ باجوہ کے گھر کے سامنے احتجاجی کیمپ لگا دیا گیا، مختلف مکاتب فکر کے رہنما اور دینی وسیاسی جماعتوں کے کارکن احتجاج کی کال پر دھڑا دھڑ احتجاجی کیمپ پہنچنا شروع ہو گئے ختم نبوت زندہ باد، قادیانیت مردہ باد، جیسے فلک شگاف نعروں سے فضا گونج اٹھی بعد نماز ظہر قادیانی اور سرکاری حکام کے خلاف احتجاجی مظاہرے کا اعلان کر دیا گیا لیکن احتجاج سے پہلے ہی قادیانی نے تعمیراتی ٹھیکیداروں کو گھر کے اندر بلا کر کہا کہ حسب نقشہ تعمیر کر لی جائے مجھے کوئی اعتراض نہیں بعدازاں احتجاجی کیمپ میں انجمن حقوق شہریاں کے سرپرستِ اعلیٰ شیخ عبدالغنی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، پریس کلب چیچہ وطنی کے صدر سعید اختر، مولانا منظور احمد، چودھری محمد عاطف، میاں نذیر حسین اور کئی دیگر رہنماؤں نے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور صدر پریس کلب کی طرف سے مٹھائی کی تقسیم کی گئی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شر پسند قادیانی نے بعض شخصیات سے مل کر عوام کا حق غصب کرنے کی کوشش کی یہ قادیانیوں کا پرانا وطیرہ ہے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قادیانی ناکام ہوا ہے، شیخ عبدالغنی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے لوگوں کے اتحاد نے قادیانیوں کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہونے دی مجلس احرارِ اسلام کے رہنما مولانا محمد صفدر عباس، محمد ارشد چوہان، حافظ محمد عابد مسعود، قاری محمد قاسم، حافظ حبیب اللہ رشیدی، حکیم محمد قاسم، قاضی عبدالقدیر، مرکزی انجمن تاجران (رجسٹرڈ) کے صدر شیخ محمد حفیظ، تحریک طلباء اسلام کے صدر مرزا صہیب اکرام، محمد قاسم چیمہ، انجمن شہریاں (رجسٹرڈ) چیچہ وطنی کے صدر چودھری انوار الحق اور دیگر حضرات نے کہا کہ چیچہ وطنی شہر ختم نبوت ہے یہاں ان شاء اللہ قادیانی سازش کامیاب نہیں ہو سکتی اِن رہنماؤں نے احتجاجی سلسلہ کی کامیابی پر تمام رہنماؤں کو مبارکباد پیش کی ہے۔

ملک بھر میں شہداءِ ختمِ نبوّت کی یاد میں اجتماعات

لاہور (6 / مارچ) تحریک ختم نبوت 1953ء میں شہید ہونے والے دس ہزار فرزندانِ اسلام کے حوالے سے گزشتہ روز (منگل کو) ملک بھر میں ''یومِ شہداءِ ختمِ نبوت'' منایا گیا اور تحفظ ختم نبوت کے مشن کے حوالے سے تجدید عہد کیا گیا، چیچہ وطنی اور تلہ گنگ میں شہداء کے ایصال ثواب کے لئے اجتماعی دعائے خیر کرائی گئی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سربراہ سید عطاء المہیمن بخاری اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالحفیظ مکی نے اِس موقع پر کہا کہ دس ہزار عاشقان جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گولیاں برسا کر لاہور کے مال روڈ کو لہولہان کرنے والے کبھی چین کی نیند نہیں سو سکتے، مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے) پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا عبدالرؤف فاروقی، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری شبیر احمد عثمانی، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، ڈاکٹر محمد عمر فاروق اور تحریک ختم نبوت کے دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر اپنے بیانات میں کہا ہے کہ قادیانی صرف مذہبی فتنہ نہیں بلکہ ایک ایسا سیاسی گروہ بھی ہے جو ملک وملت کی جغرافیائی جڑوں کو بھی کھوکھلا کرنا چاہتا ہے، مولانا زاہد الراشدی نے کہا ہے کہ 1953ء کی تحریک نے وطن

عزیز پر قادیانی اقتدار کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہونے دیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ میمو اسکینڈل کے مرکزی کردار منصور اعجاز نے اپنا قادیانی عقیدہ چھپا کے واضح کر دیا ہے کہ وہ کتنا سچا اور کتنا جھوٹا ہے؟ سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ شہداءِ ختم نبوت کا مشن ہم سے متقاضی ہے کہ ملک میں پرامن اسلامی انقلاب کے لئے جدو جہد کو منظم کریں متعدد مقامات پر قرار دادیں بھی منظور کی گئیں جن میں کہا گیا کہ حکومت امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد نہیں کروا رہی اور چناب نگر کی پولیس چوکی اور اس سے متصل مسجد کو دوسری جگہ منتقل کرنے کی خطرناک سازش ہرگز کامیاب ہونے نہیں دی جائے گی۔

صدر اور وزیر اعظم کے مسلمان ہونے کی شرط ختم کرنے کا مطالبہ اسلام اور ملکی آئین سے غداری ہے

ساہیوال (7/مارچ) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم گیلانی کا یہ کہنا کہ ''توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) قانون کا غلط استعمال روکیں گے'' کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن وزیر اعظم یہ بتائیں کہ باقی قوانین کا غلط استعمال نہیں روکیں گے، اگر وہ حیلے بہانوں سے اس قانون کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو یہ خیال دل سے نکال دیں! انہوں نے کہا کہ کمزور ترین مسلمان بھی جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین یا اِس حوالے سے قوانین کو ختم کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دے سکتا، انہوں نے ایم کیو ایم سے تعلق رکھنے والے وفاقی وزیر فاروق ستار کا صدر اور وزیر اعظم کے لئے مسلمان ہونے کی شرط ختم کرنے کے مطالبے کو قیام ملک کے مقصد سے غداری اور آئین سے صریحاً انحراف قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اسلام و وطن دشمن عناصر اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے نام پر قادیانی اِرتداد کا راستہ ہموار کرنا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی کی بقاء و تحفظ کا واحد راستہ قرار دادِ مقاصد کے تقاضوں کو پورا کرنے میں ہی مضمر ہے، بین المذاہب ہم آہنگی کے نام پر ملک کی نظریاتی شناخت کو ختم کرنے کی مذموم کوششیں ہو رہی ہیں مذہبی قوتوں اور محبِّ وطن حلقوں کو اس کا نوٹس لینا چاہیے۔

مجلس احرارِ اسلام ہر محاذ پر قادیانیت کا تعاقب کریں گی (قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

(گجرات ۱۰/مارچ) قائد احرار، ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مجلس احرارِ اسلام ہر محاذ پر قادیانیت کا تعاقب کری گی۔ فتنۂ ارتداد کا محاسبہ احرار کا عقیدہ، مشن اور نصب العین ہے۔ خاتم النبیین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا حصول ہر مسلمان کا ایمان اور آرزو ہے۔ دنیا و آخرت کی بھلائی اور نجات کا راستہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہے۔ اِن خیالات کا اظہار انہوں نے مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں ضلع گجرات میں منعقدہ سالانہ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ قائد احرار ۹/ مارچ کو گجرات تشریف لائے اور مسجد خاتم النبیین سیٹلائٹ ٹاؤن میں اجتماع سے خطاب کیا۔ اگلے روز بعد نمازِ عشاء مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں میں ختم نبوت کانفرنس کے بڑے اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیت دجل اور فریب ہے۔ وہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر کفر وارتداد کا پرچار کر رہے ہیں۔ مجلس احرارِ اسلام مسلمانوں کو اس دھوکے سے خبردار کرتی رہے گی۔ کانفرنس سے پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، اہلِ سنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، جمعیت علماء اسلام گجرات کے امیر مولانا محمد عبداللہ اختر مولانا احسان اللہ اشرفی اور حافظ ضیاء اللہ نے بھی خطاب کیا۔ مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ قادیانیت ایک ناسور ہے۔ جسے کاٹنا ہمارا دینی فریضہ ہے۔ قادیانی اپنے مذہب کی بنیاد پر اپنی الگ شناخت قائم کریں، مسلمانوں کا بہروپ

اختیار نہ کریں۔ مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموس صحابہ رضی اللہ عنہم لازم وملزوم ہیں۔ قرآن و سنت کی تعلیمات کا اعتقادی اور عملی معیار صرف صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ ہم صحابہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے منکرین ختم نبوّت کے خلاف جہاد جاری رکھیں گے۔ کانفرنس کے اختتام پر حفظ قرآن اور دیگر شعبوں سے فارغ ہونے والے طلباء کی دستار بندی کی گئی اور حضرت پیر جی مدظلہٗ کی دعاؤں کے ساتھ کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

☆☆☆

کراچی (16/مارچ) مجلس احرارِ اسلام سندھ کے رہنما قاری علی شیر (کراچی) کی والدہ ماجدہ 14/مارچ کو انتقال کر گئیں ان کی نماز جنازہ اور تدفین وہاڑی کے قریب گڑھا موڑ کے چک نمبر 102 میں ہوئی قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، محمد شفیع الرحمٰن احرار، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی، مولانا مفتی ہارون مطیع اللہ اور دیگر حضرات نے قاری علی شیر کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد قاسم (چیچہ وطنی)، محمد نوید طاہر (بوریوالا)، حافظ گوہر علی (گڑھا موڑ) نے 16/مارچ کو چک نمبر 102 ڈبلیو بی میں پہنچ کر لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا۔

غیر مسلموں کے اسلام قبول کرنے پر پابندی کا مطالبہ کرنے والے اسلام اور پاکستان کے غدار ہیں

کمالیہ (16/مارچ) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے ارکان اسمبلی اور سیاستدانوں کی طرف سے فریال بی بی کے قبول اسلام کے بعد اس کیس پر اثر انداز ہونے کو اِرتداد پروری قرار دیتے ہوئے اسلام دشمنی سے تعبیر کیا ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کمالیہ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی غیر مسلم کا اپنی مرضی سے اسلام قبول کرنے پر پابندی کی بات ایک ایسے ملک میں کی جا رہی ہے جو کلمہ اسلام کے نام پر بنا تھا ایسا کرنے والی حکومت یا سیاستدان دینی تعلیمات کو ذبح کر رہے ہیں۔ سیاست اور دنیا داری کے لئے اپنی آخرت کو خراب نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی حکمران امریکی ڈکٹیشن کے غلام بن کر رہ گئے ہیں۔

اسلام قبول کرنے والی ڈاکٹر حفصہ اور فریال بی بی کو تحفظ فراہم کیا جائے

لاہور (۱۹/مارچ ۲۰۱۲ء) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اسلام قبول کرنے والی خواتین ڈاکٹر حفصہ اور فریال بی بی کو مرتد بنانے کے لیے ہندوؤں کی تائید بھی کفر و اِرتداد پیروی ہے، اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ آزادانہ طور پر اپنی مرضی کے ساتھ جن خواتین نے اسلام قبول کیا ان کو سرکاری دباؤ کے تحت دارالامان بھیجنا بنیادی اسلامی وانسانی حقوق کی نفی ہے۔ این جی اوز اور میڈیا کو اپنی غیر جانبداری یقینی بنانی چاہیے اور عالم کفر کے اسلام دشمن پراپیگنڈے کا حصہ بننے کی بجائے مزاحمتی کردار ادا کرنا چاہیے۔

ایم کیو ایم کی قادیانیت نوازی یہودی ایجنڈہ ہے

چیچہ وطنی (21/مارچ) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر اور مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم پہلے تو قادیانیوں کو مسلمان سمجھتی تھی اب قادیانیوں کو مسلمانوں سے اچھا کہنے لگی ہے الطاف حسین کے بیان کہ ”اقتدار میں آ کر اقلیت کا لفظ ختم کر دیں گے“ اور ایم کیو ایم کے سینئر کرنل (ر) سید طاہر حسین مشہدی

کے اس فتوے کہ ”قادیانی مسلمانوں سے اچھے ہیں“ پر تبصرہ کرتے ہوئے عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ایسے لگتا ہے جیسے ایم کیو ایم پیور قادیانی ایجنڈے پر کام کر رہی ہے اور اس ایجنڈے کے اصلی سپانسرڈ صہیونی و یہودی ہیں انہوں نے کہا کہ اقلیت کا لفظ ختم کرنے کی بات تو بانی پاکستان اور تصور پاکستان کی بھی نفی ہے، قائداعظم نے تو مسلم اکثریت، مسلم کلچر اور قرآنی قوانین کے نفاذ کی بار بار بات کی تھی، قائداعظم کے خیالات وافکار کی نفی کرنے والے قائداعظم کا نام لینا چھوڑ دیں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے سینٹر کرنل (ر) سید طاہر حسین مشہدی کا یہ کہنا ہے کہ جب ایک قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے نوبل انعام جیتا تھا تو اس وقت سب نے ان کے پاکستانی ہونے پر فخر کیا تھا اور اب انہیں اقلیت قرار دے کر کم تر درجے کا شہری سمجھ رہے ہیں جو سراسر ناانصافی ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ تاریخ کے ریکارڈ پر موجود ہے کہ سابق وزیراعظم پاکستان بھٹو مرحوم نے پاکستان میں ہونے والی ایک سائنس کانفرنس میں بیرون ملک مقیم ڈاکٹر عبدالسلام کو دعوت دی تو ڈاکٹر عبدالسلام نے کہا تھا کہ ”میں اُس لعنتی ملک پر قدم نہیں رکھنا چاہتا جب تک کہ آئین میں کی گئی ترمیم واپس نہ لی جائے۔“ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو نوبل انعام میرٹ پر نہیں بلکہ یہودی وصہیونی دباؤ پر دیا گیا تھا جو دراصل پاکستان سے غداری اور نیوکلیئر پروگرام کی مخبری کا حق الخدمت تھا انہوں نے کہا کہ سابق بیوروکریٹ اور ممتاز صحافی زاہد ملک کی کتاب ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور اسلامی بم میں درج ہے کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام کا ماڈل امریکہ کو قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام نے فراہم کیا تھا انہوں نے مزید کہا کہ قادیانی، مرزا غلام احمد قادیانی کو نہ ماننے والوں کو کنجریوں کی اولاد سمجھتے ہیں قادیانی اپنے کفر کو اسلام کا نام دیتے ہیں دستور پاکستان اور آئین پاکستان کے فیصلوں کو ماننے سے انکاری ہیں اعلیٰ عدالتوں کے فیصلوں سے انحراف کرتے ہیں قادیانی اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرنے کی بجائے دنیا کے تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں اکھنڈ بھارت قادیانیوں کا مذہبی عقیدہ ہے ایسے ہیں ایم کیو ایم جیسے طبقات کی طرف سے قادیانی کفر کی طرف داری دراصل ارتداد پروری کی ذیل میں آتا ہے اور یہ طرز عمل ملک کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کو منہدم کرنے کی غمازی کرتا ہے ایم کیو ایم میں صحیح العقیدہ اور محبِّ وطن کارکنوں سے ہماری درخواست ہے کہ وہ اپنی قیادت کا مکمل محاسبہ کریں۔

جناب عبداللطیف خالد چیمہ کا سفرِ کوئٹہ

کوئٹہ (رپورٹ: ارسلان حسن) میرے والد صاحب (حاجی فیاض حسن سجاد) نے بتایا کہ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے دفاع پاکستان کونسل کی اے پی سی میں شرکت کے لئے کوئٹہ آنا ہے چنانچہ والد صاحب، عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے مبلغ قاری محمد حمزہ ملوک اور ہم لوگ 27 ر فروری کو 11 بجے ائرپورٹ پہنچے فلائٹ تھوری تاخیر سے پہنچی، ملاقات ہوئی تو خیال کے مطابق پہچاننے میں اِس لئے دقت ہوئی کہ کچھ زیادہ ہی سادہ ہیں اور جملہ تکلفات سے بے نیاز! ہم لوگ گھر پہنچے تو آرام کی بجائے گپ شپ، تحفظِ ختمِ نبوت اور حالات حاضرہ پر سیر حاصل گفتگو، شام کو ہم لوگ چودھری محمد طفیل احرار کی رھائش گاہ پہنچے چودھری صاحب سو برس کے قریب ہیں، قادیان میں مجلس احرار اسلام کے شعبۂ تبلیغ تحفظ ختمِ نبوت کے آفس سیکرٹری رہے اور اس حوالے سے یادوں کا ایک خزانہ ان کے دل ودماغ میں محفوظ ہے والد صاحب نے ان سے کسب فیض کیا ہے اور تحفظِ ختمِ نبوت کے کام کو بلوچستان میں منظّم کرنے کا سہرا چودھری صاحب کی جدوجہد کا ثمر ہے چیمہ صاحب نے نقیب ختمِ نبوت کا تازہ شمارہ اور پاکستان کیا ہوگا؟ اُن کی خدمت میں پیش کیا تو چودھری صاحب آبدیدہ ہوگئے اور ڈھیروں دعاؤں سے نوازا...... تذکرۂ امیر شریعت کرتے ہوئے ان کی کیفیت کی عکاسی مشکل ہے، اس یادگاہ ملاقات کے بعد ہم سب نے مولانا فضل الرحمٰن خلیل سے اُن کی قیام گاہ پر ملاقات کی وہ بھی اے پی سی میں شرکت کے لئے